پاکستان کوکڑی اقتصادی ومعاشی صورتحال اوردرپیش چیلنجز سے اگرکوئی جماعت نکال سکتی ہے تو وہ صرف اورصرف ایم کیوایم ہے۔الطاف حسین

ملک کی معاشی بدحالی کے ذمہ داروہ جاگیردار،وڈیرے اورسرمایہ دار ہیں جنہوں نے ہردورمیں ملک کولوٹا

ملک میں غریب ومتوسط طبقہ کاانقلاب آیاتوملک کولوٹنے والوں کاسخت احتساب کیاجائے گا،لوٹی ہوئی قومی دولت

کی ایک ایک پائی وصول کی جائے گی،لوٹی ہوئی دولت سے بنائی گئی تمام جائیدادوں کوضبط کرلیاجائے گا

پاکستان کی اصل بیماری کرپشن،اقرباء پروری اورمیرٹ کاقتل ہے جس نے ملک کے ہرشعبہ کوکھوکھلاکردیاہے

جب تک کرپشن اوراقرباء پروری کاخاتمہ نہیں ہوگااس وقت تک نہ توملک کی معاشی حالت بہترہوسکتی ہے اورنہ ہی امیرغریب

کافرق ختم ہوسکتاہے۔غریبوں کے مسائل وہی حل کرسکتاہے جس نے غربت دیکھی ہو،جس نے خودمسائل کاسامناکیاہو

میں نے زمانہء طالبعلمی میں سڑکوں اورفٹ پاتھوں پراسٹال لگائے اورٹیوشن پڑھاپڑھاکراپنی تعلیم مکمل کی لیکن میں نے چوری نہیں کی

ایم کیوایم لاہورزون اورمتحدہ سوشل فورم کے ارکان سمیت پنجاب کے مختلف اضلاع کے ذمہ داروں اورکارکنوں سے ٹیلیفون پرگفتگو

لاہور۔۔۔18 فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے کہاہے کہ پاکستان کوکڑی اقتصادی ومعاشی صورتحال اوردرپیش چیلنجز سے اگرکوئی جماعت نکال سکتی ہے اورعوام کی مخلصانہ خدمت اگرکوئی جماعت کرسکتی ہے تووہ صرف اورصرف ایم کیوایم ہے۔انہوں نے یہ بات لاہورمیں ایم کیوایم کے مرکزی آفس پرایم کیوایم لاہورزون اورمتحدہ سوشل فورم کے ارکان سمیت پنجاب کے مختلف اضلاع کے ذمہ داروں اورکارکنوں سے ٹیلیفون پرگفتگوکرتے ہوئے کہی۔اس موقع پرایم کیوایم میں شامل ہونے والے ملک کے سابق مایہ نازکرکٹرسرفرازنوازبھی موجودتھے۔اپنی گفتگومیں جناب الطاف حسین نے کہاکہ ملک کی معاشی بدحالی کے ذمہ داروہ جاگیردار،وڈیرے اورسرمایہ دارہیں جنہوں نے ہردورمیں دونوں ہاتھوں سے ملک کولوٹااورسیاست اوراقتدارمیں آنے کے بعدعوام کے مسائل پرتوجہ دینے کے بجائے اپنی جاگیریں،جائیدادیں اورفیکٹریاں بنائیں اورآج وہ ٹی وی پر آکرعوام کے حقوق کی بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں۔یہ لوگ باتیں توغریبوں کی کرتے ہیں لیکن رہتے محلوں میں ہیں اورانکے بچے ایچی سن اوردیگراعلیٰ تعلیمی اداروں میں پڑھتے ہیں۔انہوں نے کہاکہ ملک میں غریب ومتوسط طبقہ کاانقلاب آیاتوملک کولوٹنے والوں کاسخت احتساب کیاجائے گا،ان سے لوٹی ہوئی قومی دولت کی ایک ایک پائی وصول کی جائے گی،لوٹی ہوئی دولت سے بنائی گئی تمام جاگیروں اورجائیدادوں کوضبط کرلیاجائے گااوروہاں اسکول،کالج اورصحت کے مراکزقائم کئے جائیں گے۔انہوں نے کہاکہ بعض مخالفین کہتے ہیں کہ الطاف حسین خونی انقلاب کی بات کرتے ہیں لیکن وہ ان کے بارے میں کچھ نہیں کہتے جنہوں نے ملک کاخون کردیا۔انہوں نے کہاکہ میری باتیں تلخ ہوتی ہیں کیونکہ میں سچ بات کہتاہوں،میں نے ملک کونہیں لوٹا،میں نے اپنی کوئی جاگیریاجائیدادنہیں بنائی،میراعزیزآبادمیں 120 گزکاجوگھرکل تھاوہی آج بھی ہے۔میں نہ آج تک ایم پی اے،ایم این اے بنااورنہ ہی مجھے اس کاشوق ہے۔میری جدوجہداپنے ذاتی یاخاندانی مفادات کیلئے نہیں بلکہ عوام کے حقوق کیلئے ہے۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ پاکستان کی اصل بیماری کرپشن،اقرباء پروری اورمیرٹ کاقتل ہے جس نے ملک کے ہرشعبہ کوکھوکھلاکردیاہے۔ہاکی،کرکٹ اوراسکوائش جن میں کبھی پاکستان کابڑامقام تھاآج اقرباء پروری اوربھانجے بھتیجوں کونوازنے کے عمل کے نتیجے میں یہ کھیل تباہ ہوچکے ہیں،کرپشن کی بیماری کے ذریعے آج پاکستان کودوسرے ممالک کاغلام اورمحتاج بنادیاگیاہے اورہم دوسروں کے آگے بھیک مانگنے پرمجبورہیں۔جب تک ملک سے کرپشن اوراقرباء پروری کاخاتمہ نہیں ہوگااس وقت تک نہ توملک کی معاشی حالت بہترہوسکتی ہے اورنہ ہی ملک سے امیرغریب کافرق ختم ہوسکتاہے۔انہوں نے کہاکہ ملک میں ایم کیوایم کی حکومت آئی توکرپشن اوراقرباء پروری کاجڑسے خاتمہ کیاجائے گا،دہرے نظام تعلیم سمیت تمام شعبوں سے دوہرانظام ختم کیاجائے گااورہرشعبہ میں لوگوں کودوستی اوررشتہ داری کی بنیادپرنہیں بلکہ اہلیت اورصلاحیت کی بنیاپرمقررکیاجائے گا۔انہوں نے مزیدکہاکہ پاکستان میں اہل اورباصلاحیت لوگوں کی کوئی کمی نہیں لیکن اقرباء پروری کی وجہ سے انہیں مواقع میسرنہیں آتے۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ پنجاب کے چھوٹے بڑے ضلعوں،تحصیلوں اورگاؤں گوٹھوں سے تعلق رکھنے والے افرادکی ایم کیوایم میں تیزی سے شمولیت اس بات کاثبوت ہے کہ ایم کیوایم اب پورے ملک کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کی امیدوں کامرکزبن چکی ہے اورمسائل میں گھرے ہوئے عوام اب اس نتیجہ پرپہنچ چکے ہیں کہ اب ایم کیوایم ہی ملک کومسائل کی دلدل سے نکال سکتی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ غریبوں کے مسائل وہی حل کرسکتاہے جس نے غربت دیکھی ہو،جس نے خودمسائل کاسامناکیاہو۔مجھے یہ کہنے میں کوئی شرم محسوس نہیں ہوتی کہ میں نے زمانہء طالبعلمی کے دوران سڑکوں اورفٹ پاتھوں پراسٹال لگائے اورٹیوشن پڑھاپڑھاکراپنی تعلیم مکمل کی لیکن میں نے چوری نہیں کی ۔ میری والدہ نے ہماری تعلیم کیلئے لوگوں کے کپڑے

سیئے۔میں نے پیدا ہوتے ہی سونے کے چمچوں میں نہیں کھایا، میں نے پیلے اسکولوں میں تعلیم حاصل کی اور یہ اللہ کا فضل وکرم ہے کہ اس نے چھوٹے سے گھر میں جنم لینے والے الطاف حسین کو اتنی عزت عطا کی۔انہوں نے پنجاب کے ذمہ داروں اور کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے لئے نہیں بلکہ ملک اور ملک کے عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کررہے ہیں،ہمیں یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ ہمیں اس کے صلے میں کیا ملے گا،ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ ہم اس ملک کو کیا دے سکتے ہیں۔ہم سیاست نہیں عبادت کررہے ہیں۔ اگر ہمارے پڑوس میں کوئی مصیبت زدہ ہواور ہم اس کی خبرگیری نہ کریں تو ایسے میں ہماری ساری نمازیں، روزے اور ساری عبادتیں بے کار ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل ترین عبادت دکھی انسانوں کی خدمت کرنا ہے۔اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ عزیز ہوتے ہیں جو اللہ کے بندوں سے پیار کرتے ہیں اور ہر مشکل گھڑی میں کسی لالچ کے بغیر انکی مدد کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسلام اور دیگر تمام مذاہب کی تعلیمات کی اصل روح ایم کیوایم میں نظر آتی ہے۔ہم مصائب ومشکلات کا شکار عوام کی مدد پر یقین رکھتے ہیں۔میرا شروع ہی سے درس یہ ہے کہ یہ مت دیکھو کہ کون تمہاری مدد کررہا ہے،تم یہ دیکھو کہ تم کس کی مدد کرسکتے ہو۔یہ مت دیکھو کہ کس نے تمہارے لئے کیا کیا،تم یہ دیکھو کہ تم کسی کیلئے کیا کرسکتے ہو۔ جناب الطاف حسین نے لاہور سمیت پنجاب کے تمام زونوں، اضلاع، تحصیلوں اور یونٹوں کے کارکنوں، ذمہ داروں، بزرگوں اور ماؤں بہنوں کو تحریک کا پیغام پھیلانے میں دن رات محنت ولگن اور ثابت قدمی سے کام کرنے پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے عیدمیلادالنبی ﷺ کے موقع پر استقبالیہ کیمپ لگانے پر ایم کیوایم پنجاب کے کارکنوں کو خصوصی خراج تحسین اور شاباش پیش کی۔

☆☆☆☆☆